عورت کا مردانہ لباس، سویٹر پہننا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Aqs 1237 تاریخ:02-01-2018

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ گھر میں عام طور پر خواتین سردی کے وقت جو بھی سویٹر ہاتھ میں آئے پہن لیتی ہیں اور عموماً مردوں کے ہی سویٹر میسر آتے ہیں، تو کیا عورتوں کو ایسے سویٹر پہننا جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کو مردانہ لباس یا جوتے پہننا ناجائز و گناہ ہے، کیونکہ اسے مردوں کی مشابہت اختیار کرنے کی سختی سے ممانعت ہے اور ایسی عورتوں پر لعنت ہوتی ہے، لہٰذا مردانہ سویٹر پہننا بھی جائز نہیں ہے، اگرچہ گھر کی چار دیواری میں ہی پہنتی ہو۔

سنن ابو داؤد میں ہے: ”عن ابن أبي مليكة قال قيل لعائشة رضي اللہ عنها إن امرأة تلبس النعل فقالت لعن رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم الرجلة من النساء“ ترجمہ: ابن ابی ملیکہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی کہ ایک عورت (مردانہ) جوتا پہنتی ہے، تو آپ نے ارشاد فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردانہ جوتا پہننے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(سنن ابو داؤد، کتاب اللباس، باب فی لباس النساء، جلد4، صفحہ 105، دار الکتاب العربی، بیروت)

اس میں لفظ الرجلۃ کی تشریح کو فیض القدیر میں یوں بیان کیا گیا ہے: ”تتشبه بالرجال في زيهم أو مشيهم أو رفع صوتهم أو غير ذلك“ ترجمہ: جو عورت مردوں سے ان کی وضع، چلنے، آواز بلند کرنے وغیرہ میں مشابہت اختیار

کرے۔ (فیض القدیر، حرف اللام، جلد5، صفحہ343، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: "مرد کو عورت، عورت کو مرد سے کسی لباس وضع، چال ڈھال میں بھی تشبہ حرام نہ کہ خاص صورت وبدن میں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ664، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا: "ایڑی والی جوتی یعنی مثل جوتی مردوں کے عورت پہن لے تو درست ہے یانہیں؟ مردانی جوتی عورت نمازی کے واسطے پاؤں کو ناپاکی سے بچانے کے لیے بہت خوب ہے۔ خیر جیسا شریعت میں حکم ہو۔"

آپ نے اس کے جواب میں ارشاد فرمایا: "ناجائز ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "لعن اللہ المتشبہات من النساء بالرجال والمتشبھین من الرجال بالنساء" رواہ الائمۃ احمد والبخاری وابو داؤد والترمذی وابن ماجۃ عن ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما۔ ترجمہ: اللہ کی لعنت ان عورتوں پر جو مردوں سے مشابہت اختیار کریں اور ان مردوں پر جو عورتوں سے مشابہت اختیار کریں۔ اسے ائمہ کرام مثلاً: امام احمد، امام بخاری، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا ہے۔

اور فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "لعن اللہ الرجل یلبس لبسۃ المراۃ والمرأۃ تلبس لبسۃ الرجل" رواہ ابو داؤد والحاکم عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ بسند صحیح۔ "ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس مرد پر لعنت کرے جو عورت جیسا لباس پہنے اور عورت پر بھی لعنت کرے جو مرد جیسا لباس پہنے۔ ابو داؤد اور حاکم نے صحیح سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ173، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری مدنی

14 ربیع الآخر 1439ھ/02 جنوری 2018ء

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

دار الافتاء اہلسنت

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے